NCMNH
NATIONAL COMMITTEE FOR MATERNAL & NEONATAL HEALTH

ASSOCIATION FOR MOTHERS AND NEWBORNS
AMAN

Midwives can save lives
Midwifery Association of Pakistan

Funded by
RAF
Working Towards Millennium Development Goals
Research & Advocacy Fund

روشن آرا (مڈوائف) کا قصہ

رشیدہ[1] کراچی کی کچی آبادی میں رہنے والی ایک 35 سالہ عورت ہے۔اس کا شوہر دیہاڑی پر کام کرنے والا مزدور ہے۔کراچی کی صورت حال کی وجہ سے کام نہ ملنے کے سبب اکثر انہیں بھوکے سونا پڑتا ہے۔ان کے پانچ بچے ہیں مگر غربت کی وجہ سے وہ اسکول نہیں جاسکتے۔رشیدہ اوراس کے شوہر کو مزید بچوں کی خواہش نہیں ہے مگر وہ کوئی مانع حمل طریقہ استعمال نہیں کرتے جس کی وجہ سے پچھلے سال رشیدہ نے محلے کی دائی سے اپنا 3 مہینے کا حمل ضائع کروایا۔دائی نے صفائی کیلئے جواوزار استعمال کئے وہ صاف نہیں تھے۔ایک ہفتے بعد رشیدہ کو خون آنا شروع ہوگیا اور ساتھ ہی پیٹ میں درد اور تیز بخار ہوگیا۔اسے اسپتال لے جانا پڑا جہاں اس کی اندرونی صفائی ہوئی اور وہ کچھ ہفتے بہت بیمار رہی۔

کچھ مہینے بعد رشیدہ پھر حاملہ ہوگئی اور دو مہینے بعد اسے خون آنا شروع ہوگیا۔رشیدہ نے اپنے محلے میں کام کرنے والی ایک تربیت یافتہ مڈوائف روشن آرا کی بہت تعریف سنی تھی۔اس دفعہ وہ اپنی دوست کے ساتھ روشن آرا کے پاس گئی۔روشن آرا نے اس کا الٹرا ساؤنڈ کرایا جس سے پتہ چلا کہ اسقاط حمل شروع تو ہو چکا تھا مگر مکمل نہیں ہوا۔روشن آرا نے رشیدہ کو ڈاکٹر کے پاس جانے کا مشورہ دیا مگر اس نے پیسے کی کمی کی وجہ سے انکار کردیا۔مزید یہ کہ اس کی غیر موجودگی میں بچوں کا خیال رکھنے والا کوئی نہیں ہے۔اس لئے اس نے روشن آرا سے علاج کرنے کیلئے التجا کی۔روشن آرا نے حال ہی میں قومی ادارہ برائے صحت ماں اور بچہ سے مائزوپروسٹول پر ایک ورک شاپ میں حصہ لیا تھا۔ جہاں سے نامکمل اسقاط حمل میں مائزوپروسٹول استعمال کرنے کا طریقہ اور دوا کی مقدار کا چارٹ دیا گیا تھا۔

روشن آرا نے رشیدہ کو مائزوپروسٹول (S.T. Mom) کی گولیاں دیں ان کے استعمال کا طریقہ اوراس کے ضمنی اثرات کے بارے میں بتایا۔اور خطرے کی علامات بھی سمجھائیں اور اُسے دس دن بعد بلایا۔

دو ہفتے بعد جب رشیدہ آئی تو وہ کافی بہتر تھی۔خون بہنا بھی رک چکا تھا۔اس نے روشن آرا کا ''جادو کی گولیاں'' دینے کا بہت شکریہ ادا کیا جن کی وجہ سے نہ صرف پیسے کی بچت ہوئی بلکہ اسپتال بھی نہ جانا پڑا۔روشن آرا نے اسے مانع حمل کے طریقوں کی تفصیل بتائی اور چھلا (IUCD) استعمال کرنے کا مشورہ دیا جو اسے 12 سال تک حمل سے بچا سکتا ہے۔اور اسے فیملی پلاننگ کے مرکز جانے کا مشورہ دیا جہاں سے وہ چھلا (IUCD) رکھوا سکتی ہے۔رشیدہ نے وعدہ کیا کہ وہ ضرور جا کر چھلا رکھوالے گی۔

ا۔ سارے نام تبدیل کردیئے گئے ہیں۔